PARC

39

زرعی توسیعی کتابچہ

2006

بادام کی پیداواری ٹیکنالوجی

Production Technology of Almond

پراجیکٹ برائے

مربوط زرعی تحقیق وتوسیعی سرگرمیاں

ٹیکنالوجی ٹرانسفرانسٹی ٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
وزارت خوراک زراعت ولائیوسٹاک حکومت پاکستان

آب وہوا

بادام کا پودا 400-1000 میٹر کی بلندی پر بہت کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ خاص کر ایسے علاقے جن کا درجہ حرارت صفر سے 42 سینٹی گریڈ تک ہو بادام کی پیداوار کے لئے موزوں تصور کئے جاتے ہیں۔ پھولوں کے موسم میں زیادہ بارشیں پھل میں کمی کا موجب بنتی ہیں جبکہ سالانہ 1-20 انچ سے زیادہ بارشوں والے علاقوں میں موسم برسات میں مختلف بیماریاں پیداوار میں کمی کر دیتی ہیں۔ اس لئے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ بادام خشک سرد علاقے میں لگایا جائے جہاں آبپاشی کی سہولتیں موجود ہوں۔

زمین

بادام کے پودے کے لئے گہری اچھی نکاسی کی حامل کم ریتلی یا میرا زمین درکار ہوتی ہے۔

آبپاشی

بادام کو سالانہ 300-400 ملی میٹر بارش درکار ہوتی ہے۔ گہری لمبی جڑیں ہونے کی وجہ سے دوسرے پت جھڑ والے پھل دار پودوں کے مقابلے میں اسے کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام حالات میں ہر پندھرواڑے میں ایک مرتبہ پانی لگانا کافی ہوتا ہے لیکن شدید گرمیوں میں ہفتے میں ایک مرتبہ پانی پھل کی کوالٹی اور پیداوار میں اضافہ کا ضامن ہوتا ہے۔ پانی لگانے کے لئے ضروری ہے کہ درخت کے تنے سے ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر باقی درخت کی پوری چھتری کے نیچے ہو۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ پانی براہ راست تنے کو نہ چھوئے جس کی وجہ سے تنے میں مختلف بیماریاں لگ جاتی ہے جو پیداوار میں کمی اور بعض اوقات پودا ضائع ہونے کا موجب بھی بنتی ہیں۔

بادام کی موزوں اقسام

پوٹھوہار کے علاقے کے لئے درج شدہ قسمیں بہت موزوں ہیں لیکن اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ بادام کے پودے میں ہم زیرگی کا عمل نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے اپنے باغات میں کم از کم دو سے تین مختلف اقسام جن کے پھولوں کے موسم میں ہم آہنگی ہو لگانا ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل کاغذی بادام کی پانچ اقسام جن کا آبائی وطن کیلی فورنیا امریکہ ہے پوٹھوہار کے علاقے کے لئے موزوں ہیں۔

۱۔ ویسٹا ۲۔ نان پیریل ۳۔ مشن ۴۔ جارڈے نیلو ۵۔ نے پلس الٹرا

کھادوں کا استعمال

دوسرے پت جھڑ پھلدار پودوں کی نسبت بادام میں نائٹروجن کھاد کا استعمال بہت سودمند ہے۔ اس لئے دیسی اور دوسری مصنوعی کھادوں کا سال میں ایک مرتبہ استعمال بادام کے باغ میں بہتر پیداوار کا موجب بنتا ہے۔ لیکن کسی بھی قسم کی کھاد ڈالنے سے بیشتر یہ ضروری ہے کہ زمین کی زرخیزی کا تعین کر لیا جائے اور پودے کی عمر کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ دیسی کھاد نومبر کے آخری ہفتہ سے دسمبر کے پہلے پندھرواڑے میں ڈالنی چاہیئے

جبکہ نائٹروجن کی آدھی مقدار، فاسفورس اور پوٹاشیم کی پوری مقدار پھولوں کے شروع ہونے کے 15 دن کے اندر اندر ڈالنی چاہیئے۔ نائٹروجن کی باقی ماندہ آدھی مقدار پھل بن جانے کے 15 دن بعد ڈالیں۔ یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ تمام کھادیں درخت کی پوری چھتری کے نیچے ڈالنی چاہئیں اور کھاد ڈالنے کے فوراً بعد پانی دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔

بادام میں کھاد دینے کا گوشوارہ

پودہ لگاتے وقت ہر گڑھے میں ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک حصہ اوپر والی مٹی اور ایک حصہ بھل یا نالے کی مٹی ملا کر گڑھا بھر دیں۔

پودے کی عمر	قدرتی کھاد (kg)	نائٹروجن (gm)	فاسفورس (gm)	پوٹاشیم (gm)
1-2سال	15-20	----------	----------	----------
5-3	40-20	750	375	375
6سال سے زائد	50-40	1000	500	500

پودے کی تیاری

کڑوے بادام یا آڑو کی پنیری تیار کریں جس پر پیوند کاری کے لئے ایک سال پرانی ٹہنی استعمال کریں۔ ایک سال سے ڈیڑھ سال کی عمر کا تیار پودا نرسری سے نکالنے کے لئے موزوں ہوتا ہے۔ دوسرے پت جھڑ پھلوں کی طرح دسمبر سے جنوری کے مہینے تک بادام کے نئے باغات لگانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ نرسری میں پودوں پر پھول آنے کے بعد پودوں کی منتقلی روک دینی چاہیئے۔ 4-5 سال کی عمر کے باغات سے کمرشل سطح پر پیداوار شروع ہو جاتی ہے۔

باغات لگانے کے لئے گڑھوں کی تیاری

باغات کے لئے بنائے جانے والے گڑھے پودوں کی منتقلی سے کم از کم دو ماہ پہلے تیار ہونے چاہیئے۔ گڑھے بنانے کے لئے 3x3 فٹ کھدائی ضروری ہے۔ گڑھے سے حاصل ہونے والی اوپر والی زمین کی ایک فٹ مٹی اس کے برابر پتوں اور گوبر کی کھاد اور اتنی ہی مقدار میں بھل یا ریت ملا کر اچھی طرح مکس کریں۔ آمیزہ چھاننے کے بعد گڑھے میں بھر دیں۔ بعد میں گڑھے کو پانی سے بھر دیں۔ گڑھے سے گڑھے کا درمیانی فاصلہ 20x20 فٹ ہونا چاہیئے جبکہ بہت زیادہ گرم علاقوں میں یہ فاصلہ 15x15 فٹ تک رکھا جا سکتا ہے۔

پودوں کی کانٹ چھانٹ

پودوں کی منتقلی کے فوراً بعد آدھ میٹر سے اوپر کا حصہ کاٹ دینا چاہیئے۔ اس کے بعد اوپر کی تین سے چار شاخیں پودے کا بنیادی ڈھانچہ بننے کے لئے چھوڑ دینا چاہیئے۔ پھر ہر سال نومبر دسمبر میں ایک سال کی شاخیں کاٹ دینی چاہئیں۔ اگر پودا بہت زیادہ پھل اٹھالے تو ان میں سے ایسی نئی شاخیں جن پر پھل ہو کاٹ دینی

چاہیئے۔اس عمل کے بعد پھل کی کوالٹی بہت بہتر ہوجاتی ہے۔

ضرررساں کیڑے اور بیماریاں

پاکستان میں بادام پرآنے والے عمومی کیڑے سنچوسکیل۔ایفڈ۔فلیٹ ہیڈ بوررااور مائیٹ عام ہیں۔ان تمام کیڑوں کے کنٹرول کے لئے کسی بھیSystematicزرعی دوائی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔بادام کی بیماریوں میں روٹ راٹ، گموسس۔ڈائی بیک اورشارٹ حول کی بیماریاں نقصان دے سکتی ہیں۔روٹ راٹ کے علاوہ بیماریوں کیلئے جنوری فروری میں بورڈیکس مکسچر اور پری مارکس کا سپرے بہت کارآمد ہوتا ہے۔

روٹ راٹ کی اصل وجہ غیر تسلی بخش نکاسی آب والی زمینوں میں باغات لگانا ہے۔اس کے لئے ضروری ہے کہ باغات لگانے سے پہلے علاقہ کا بغور جائزہ لیا جائے اور ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں پرپانی کی نکاسی بہت اچھی ہو۔گموسس کی اصل وجہ فلیٹ ہیڈ بورر کی موجودگی ہوتی ہے جو پودے میں سرنگ بنالیتا ہے۔اس میں اوپر دیئے گئے سپرے کے علاوہ ضروری ہے کہ سرنگ تلاش کی جائے اور پھر اس میں کوئی بھی زہریلی زرعی دوائی انجکشن کی مدد سے ڈال دی جائے۔اس کے علاوہ زہریلی گیس والی گولیاں سوراخ میں ڈال کر اسے موم سے بند کردینا چاہیئے۔

بادام کے باغ میں دوسری فصلیں لگانا

باغ لگانے والے سال سے کمرشل سطح پر پیداوار حاصل کرنے یعنی 4-5 سال تک کسی بھی پھلی دار فصل کو اگانے سے عموی طور پر باغ کی پیداوار پرکوئی برااثر نہیں پڑتا لیکن بعد میں کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ مخلوط کاشت نہ کی جائے اور اگر مخلوط کاشت کرنا ضروری بھی ہوتو کاشت شدہ فصل کی نشوونما کے لئے تمام ضروری غذائی اجزاء لازمی ڈالنے چاہئیں۔

فصل کی برداشت

جونہی پھل کے اوپر کی سطح کھلنا شروع ہوجائے فصل برداشت کے قابل ہوجاتی ہے۔فصل کو برداشت کرنے کے بعد سایہ دار جگہ پر رکھ کر اوپر والا کوٹ علیحدہ کرلینا چاہیئے۔پھل کو سایہ میں سکھانا چاہیئے۔

ایک ایکڑ باغ کی معاشیات

کل پودے فی ایکڑ	100
بادام کی اوسط پیداوار	3-4 کلو
کل پیداوار	400-300 کلو
فی کلواوسط قیمت	150 روپے
کل قیمت	45000=150x300 60000=150x400

بادام پیدا کرنے کے اہم نقاطی امور

- ☆ بادام کے پودے ہمیشہ اچھی نکاسی والی زمین پر لگائیں۔
- ☆ کیونکہ بادام کی ایک قسم کا ہم زیرگی کا عمل بہت کم ہوتا ہے اس لئے دو یا دو سے زیادہ قسمیں اکٹھی لگائی جائیں
- ☆ پھولوں کے موسم کا آغاز ہونے سے پہلے اور پھولوں کا موسم ختم ہونے تک شہد کی مکھیوں کو باغ میں رکھیں۔
- ☆ بہتر پیداوار کیلئے ہر سال پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- ☆ پودوں میں درخت کے تنے سے ایک فٹ کے فاصلے کے بعد دورہ بنائیں اور پودے کی چھتری کے نیچے کل حصہ میں پانی اور کھاد دیں۔
- ☆ پودے کو کھاد دینے کے فوراً بعد پانی لگائیں۔
- ☆ پودے لگانے کے بعد دو سال تک کوئی بھی مصنوعی کھاد استعمال نہ کریں۔
- ☆ ہر سال بورڈیکس مکسچر کا سپرے کریں۔
- ☆ شدید گرمیوں میں ہفتہ وار پانی لگائیں۔
- ☆ باغات کو لائنوں میں کاشت کریں اور ان کا رخ مشرق و مغرب رکھیں۔
- ☆ جن علاقوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہو یعنی جنوب مغربی علاقوں میں گرم لو کو روکنے کے لئے بادام کے باغات کے اردگرد اونچے درخت لگائیں۔

محقق: افتخار احمد

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنسدانوں / زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔